6 - قصہ ایک لٹے ہوئے اسکول کا

یہ کہانی کراچی کورنگی کے ایک پوش علاقے زمان ٹاؤن میں واقع "کنگز گورنمنٹ لوئر سیکنڈری اسکول" کی ہے۔ کاغذوں میں تو یہ ایک سرکاری اسکول تھا جہاں بچوں کو تعلیم ملنی چاہیے تھی، لیکن حقیقت میں یہاں کا منظر کچھ اور ہی تھا۔

پچھلے تین سالوں سے اس اسکول کی دیواریں بچوں کی آوازوں کے بجائے خاموشی اور خوف کا بوجھ سہہ رہی تھیں۔ ہوا یہ کہ ذوالفقار انور عباسی نامی ایک شخص، جو 20 سال سے متحدہ قومی موومنٹ کے یونٹ میں کام کرتا اور بدمعاشی کا بدترین ریکارڈ رکھتا تھا، اس نے سرکاری عمارت پر اپنا قبضہ جما لیا تھا۔ اس نے اسکول کو تعلیم کا مرکز بنانے کے بجائے اسے کرائے پر چڑھانے کا ایک کاروبار بنا لیا تھا۔

اسکول کی عمارت میں ہر وقت پرائیوٹ افراد کا آنا جانا لگا رہتا۔ محلے والے یہ سب دیکھ کر کڑھتے، اہلِ محلہ نے کئی بار آواز اٹھائی۔ وہ شکایت لے کر دفتروں کے چکر لگاتے رہے۔ جب بات ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (DEO) تک پہنچی تو انہوں نے ٹال مٹول سے کام لیا۔ آخر کار جب معاملہ بڑے افران (ڈائریکٹر) تک پہنچا تو تھوڑی ہلچل ہوئی، ایسا لگا جیسے اب انصاف ہوگا۔ انکوائری کی ٹیمیں آئیں، فائلیں کھلیں، لیکن افسوس! طاقتور لوگوں اور رشوت کی ملی بھگت نے اس سچائی کو دبا دیا۔

یہ شخص ذوالفقار انور عباسی ہر ایک سے کہتا کہ۔ "سب پیسوں میں بکتے ہیں انہیں بھی دیکھ لیں گے" بدقسمتی سے اسکی یہ بات بالکل سچ ثابت ہوئی اور فہد شریف نامی شخص نے نجم چنا نامی افسر سے اسکی ڈیل کروائی اور سب معاملہ انکوائری اور فائلوں میں دب گیا

کچھ دن گزرنے کے بعد سب کچھ پھر پہلے جیسا ہو گیا۔ ڈائریکٹر کے احکامات ردی کی ٹوکری کی نذر کر دیے گئے اور وہ سرکاری اسکول آج بھی کسی کی نجی جائیداد بنا ہوا ہے۔ آج بھی وہاں انجان لوگ آتے ہیں، سودے ہوتے ہیں، اور تعلیم کے نام پر بنے اس کمرے میں اندھیرا راج کر رہا ہے

تمام ثبوت درج ذیل ساتھ منسلک ہیں۔

غازی سندھ * پاکستان